

کشمیری مجاہد

اسٹلاک سے آتا ہے نالوں کا جواب آخر
 آہنسا کے پردے میں وہ لاکھ چھپائے اُسے
 کشمیر کی وادی میں بھارت کی ستم رانی
 اسلام کے بیٹوں پر یہ ظلم مسلسل ہے
 چپ ہو کیوں اُس پر تم انکس کے بھی خواہو
 کیوں گنگ زبانیں ہیں بھارت کے پرستار
 اس زلیست فانی پر کیوں یوں اترتے ہو ؟
 جب ظلم کی رسی کو کرتا ہے دراز اللہ
 بھارت کے مہابیسہ و تارِ زرخ میں تم جھانکو
 مظلوم کی آہوں سے ڈرجاؤ تم ورنہ
 یہ ظلمتِ شب آخر ہونے کو گریزاں ہے
 اسلام کے فرزندو! کیوں بد دل ہوتے ہو ؟

بنِ دُعا لَمیٰ ضمیرؑ

غنچے ہیں جو حسرت کے بنتے ہیں گلابِ آخر
 مکروہ کے چہرے سے اٹھتا ہے نقابِ آخر
 الحذر کہ اے ظالم ہے روزِ حسابِ آخر
 ہے کوئی جواز اس کا بے کوئی جوابِ آخر
 سوچا ہے کوئی تم نے کیا اس کا جوابِ آخر
 اس ظلم کے دریا کا رو کو تو سیلابِ آخر
 پھر بھوٹ ہی جاتا ہے پانی کا حجابِ آخر
 مٹتا ہے ظلم فوراً آتا ہے عتابِ آخر
 لو عقل کے ناخن تم اُٹھے گا حجابِ آخر
 اللہ کا کوڑا پھٹے بر سے گاشت ابِ آخر !
 بھوٹے گی کرن کوئی بر سے گا سحابِ آخر
 اللہ کی نصیحت کا کھلنے کو ہے بابِ آخر

عاصمہ انصاری
 اے جی ایڈ میاں چنوں